

20045- مرد کی طرح عورت پر بھی حج کرنا فرض ہے

سوال

آخری خطبہ میں خطیب صاحب نے یہ کہا کہ عورت کے لیے حج کی ادائیگی فرض نہیں، بلکہ یہ صرف مردوں پر فرض ہے، تو کیا یہ ممکن ہے کہ اس قول میں کوئی آیت یا حدیث بطور دلیل ذکر کی جاسکے، اور اگر یہ قول صحیح نہیں تو کیا اس کی دلیل میں کوئی آیت یا حدیث ذکر کرنا ممکن ہے؟

پسندیدہ جواب

ہر مکلف اور استطاعت رکھنے والے مسلمان شخص پر عمر بھر میں ایک بار فریضہ حج کی ادائیگی فرض عین ہے، اور حج دین اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہے، اس کی فرضیت کتاب و سنت اور اجماع سے ثابت ہے۔

۱۔ کتاب اللہ میں سے دلائل :

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر جو اس کی طرف جانے کی استطاعت رکھتے ہوں اس گھر کا حج فرض کر دیا ہے، اور جو کوئی کفر کرے تو اللہ تعالیٰ (اس سے بلکہ) تمام دنیا سے بے پرواہ ہے﴾۔
آل عمران (97)۔

لہذا یہ آیت حج کی فرضیت میں نص ہے، جس میں قرآن مجید نے یہ صیغہ (وللہ علی الناس) ذکر کیا ہے جو کہ وجوب اور لازم کرنے کا صیغہ ہے اور حج کی فرضیت کی دلیل بھی ہے بلکہ قرآن مجید میں ہم اس فرضیت کی بہت ہی قوی تاکید پاتے ہیں جو مندرجہ ذیل فرمان میں ہے :

﴿اور جو کوئی کفر کرے تو اللہ تعالیٰ (اس سے بلکہ) ساری دنیا سے بے پرواہ ہے﴾۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرض کے مقابلہ میں کفر کو ذکر کیا ہے تو اس سیاق سے یہ معلوم ہوا کہ حج ترک کرنا مسلمان کی شان نہیں، بلکہ یہ تو غیر مسلم کا کام ہے۔

ب۔ اور سنت نبویہ کی رو سے بھی حج کی فرضیت ثابت ہوتی ہے جن میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی مندرجہ ذیل حدیث شامل ہے :

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اسلام کی بنیاد پانچ چیزیں ہیں، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، اور نماز کی ادائیگی کرنا، اور زکوٰۃ ادا کرنا، اور رمضان المبارک کے روزے رکھنا، اور حج ادا کرنا)۔

اس حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بیان کیا ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ اشیاء ہیں۔۔۔۔۔ جو اس بات کی دلالت ہے کہ حج ارکان اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہے۔

اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ نے بیان کیا ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور کہا :

(اے لوگو! یقیناً اللہ تعالیٰ نے تم پر حج کی ادائیگی فرض کی ہے اس لیے حج کرو، تو ایک شخص کہنے لگا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہر سال؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے حتیٰ کہ اس شخص نے یہی بات تین بار دہرائی۔

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے: اگر میں کہہ دیتا جی ہاں تو واجب ہو جاتا، اور تم اس کی استطاعت ہی نہ رکھتے۔۔۔)۔

اس بارہ میں بہت ساری احادیث وارد ہیں حتیٰ کہ یہ احادیث تو اتر تک جا پہنچتی ہیں جو کہ یقین اور قطعی علم کا فائدہ دیتی ہیں اور اس فریضہ کی فرضیت کے پر دلالت کرتی ہے۔

ج۔ اور اجماع سے بھی اس کی فرضیت کا ثبوت ملتا ہے، لہذا امت کا اجماع ہے کہ حج اور عمرہ استطاعت رکھنے والے شخص پر پوری عمر میں ایک بار فرض ہے، اور یہ ایسا معاملہ ہے جو دین میں معلوم بالضرورة جیسے امور میں شامل ہے اور اس کا انکار کرنے والا کافر ہے۔

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (23/17)۔

اور امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

اس پر بھی اجماع کیا ہے کہ اگر عورت حج کرنے کی استطاعت رکھتی ہو تو اس پر بھی حج کی ادائیگی فرض ہے۔ دیکھیں: شرح صحیح مسلم۔

واللہ اعلم۔